# قرآن اور سائنس

## جنین (بچوں) کی پیدائش قرآن اور سائنس کی روشنی میں

از: پروفیسر ڈاکٹر محمد داؤد اعوان
وائس چانسلر، ہزارہ یونیورسٹی

قرآن کریم وہ واحد آسمانی صحیفہ ہے جو مابعد الطبعیاتی حقائق سے لے کر تمدنی مسائل تک تمام امور پر روشنی ڈالتا ہے چونکہ اس کا مخاطب انسان اور موضوع "ہدایت و رہنمائی" ہے اس لئے وہ تمام علوم سے بحث کرتا ہے جو انسان کی ہدایت و رہنمائی اور نجات و فلاح کا باعث ہو خود قرآن کریم میں اس کی صفت بیان ہوئی ہے " ما فرطنا فی الکتب من شئی " ہم نے کتاب میں بیان کرنے سے کوئی چیز نہیں چھوڑی (یعنی جو مقصد ہدایت کے لئے ضروری ہو) اس میں ضمناً وہ علوم بھی زیر بحث آئے ہیں یا ان کی طرف اشارات ملتے ہیں جن سے انسان کائنات اور حیات کے سر بستہ رازوں کی وضاحت ہوتی ہے۔ ہم یہاں قرآن کریم میں ذکر کردہ مختلف سائنسی علوم کی تفصیل سے بیان کرنے کے بجائے اپنے موضوع کو صرف علم جنین (Embryology) تک محدود رکھیں گے کہ اس کے بارے میں قرآنی حقائق کیا ہیں، جدید تحقیقات کس حد تک ان سے مطابقت رکھتی ہے اس شعبے میں قرآن اور جدید تحقیقات کے باہمی موازنہ سے کس نتیجہ تک پہنچے ہیں۔ انسانی تخلیق چاہے براہِ راست ارضی مادہ سے ہو یا اس میں تدریجی ارتقاء ہو یہ حقیقت ہے کہ انسان کے تخلیقی عمل کی تکمیل کے بعد خود اس کے اندر اللہ تعالیٰ نے اس کے نطفہ کے ذریعے تناسل کی صلاحیت رکھ دی ہے اور ایک تدریجی ارتقاء جسے (Biological Evolution) کہا جا سکتا ہے۔ قرآن کریم نے بڑی صراحت کے ساتھ اس کا ذکر کیا ہے انسانی تخلیق کا یہ عمل علم کی جس شاخ سے متعلق ہے اسے "علم الجنین (Embryology) کہا جاتا ہے اس موضوع پر قرآن کریم کی بیان کردہ معلومات آج کی تحقیقات سے مکمل مطابقت رکھتی ہیں حالانکہ اناٹومی، فزیالوجی اور سرجری جیسے علوم میں اس وقت تک

وہ ارتقاء نہیں ہوا تھا جو آج ہمیں نظر آتا ہے مگر آج کی میڈیکل سائنس نہ صرف ان حقائق کی تصدیق کر رہی ہے بلکہ اس سے رہنمائی بھی حاصل کر رہی ہے۔ قرآن کریم میں انسانی جنین کے مدارج ارتقاء کے حوالے اگرچہ بہت سے مقامات پر آئے ہیں مگر ان میں سے چند نمایاں حسب ذیل ہیں۔

وهو الذی أنشاكم من نفس واحدة" وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں نفس واحدہ سے پیدا کیا) " خلقكم من نفس واحدة ثم جعل منها زوجها" (اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی میں اس کا ایک جوڑا نکالا)

" ياأايها الناس اتقوا ربكم الذی خلقكم من نفس واحدة" (اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہاری تخلیق ایک جان سے کی) "انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج نبتليه فجعلنه سميعا بصيرا" (بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا ہم اسے آزمائیں سو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا)

"ونقر فی الارحام ما نشاء الیٰ اجل مسمی" اور ہم جسے چاہتے ہیں ماؤں کے رحموں میں ایک مقررہ میعاد تک ٹھرائے رکھتے ہیں) "ولقد خلقنا الانسان من سللة من طين ثم جعلنا نطفة فی قرار مكين ثم خلقنا ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظاما فكسونا العظام لحما ثم انشأنه خلقا آخر فتبرك الله أحسن الخالقين" (اور ہم نے اس کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا' پھر ہم نے اسے حفاظت کی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا' پھر ہم نے اس قطرہ کو خون کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے اس لوتھڑے کو گوشت کی بوٹی بنایا، پھر ہم نے اس بوٹی سے ہڈیاں بنائیں' پھر ان ہڈیوں پر ہم نے گوشت چڑھایا پھر ہم نے اسے ایک نئی صورت تخلیق عطا کی تو اللہ بڑا ہی برکت والا ہے جو سب سے بہتر بنانے والا ہے)

"يخلقكم فی بطون أمهتكم خلقا من بعد خلق فی ظلمت ثلث

ذالـکـم الـلـه ربکم له الملک لا إله الا هو فانی تصرفون" (وہ تمہیں تمہارے ماؤں کے پیٹوں میں تاریکیوں کے تین پردوں میں ایک کے بعد ایک شکل دیتا چلا جاتا ہے یہی اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہی اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہا پھر جاتے ہو)

یہاں ہم علم الجنین سے متعلق ان اہم قرآنی انکشافات کی وضاحت جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں پیش کررہے ہیں، جن سے قدرت الہیٰ کے اثبات کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کا سائنسی اعجاز بھی نمایاں ہوتا ہے۔

ا۔انسانی تخلیق:۔

انسانی تخلیق "نفس واحدۃ" (Single Life Cell) یا مرد وعورت کے مخلوط نطفہ سے ہوتی ہے اور اس مفہوم پر ان الفاظ کا اخلاق زیادہ واضح ہے خوردبینی مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک مرد کے ایک بار خارج شدہ مادہ تولید (Semon) میں زندہ تولیدہ خلیوں (Sperm Cells) کی تعداد 20 سے 50 کرڑور تک ہوتی ہے ان کروڑوں تولیدی خلیوں میں سے صرف ایک تولیدی خلیہ سے تخلیق کا عمل شروع ہوتا ہے اور باقی تمام تولیدی خلیے بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ان تولیدی خلیوں میں موجود (Ezymes) مادہ کے انڈے (Ovum) کے گرد جھلی کو ہضم کرتے ہیں تاکہ ایک تولیدی خلیہ انڈے میں داخل ہو سکے جب تولیدی خلیہ (Sperm) انڈے میں داخل ہو جاتا ہے تو بھی ایک (Enzyme) بناتا ہے جو دوسرے تولیدی خلیوں کو (Ovum) کے ساتھ ملنے سے روکتا ہے

"یـخـلـقکم فی بطون امهتکم خلقنا من بعد خلق فی ظلمت ثلث ذالکم الله ربکم له الملك لا اله الا هو فا نی یصرفون" (وہ تمہیں تمہارے ماؤں کے پیٹوں میں تاریکیوں کے تین پردوں میں ایک کے بعد دوسری شکل دیتا چلا جاتا ہے یہی اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہی اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو) اس قرآنی آیات کی جدید تحقیق بھی تصدیق کرتی ہے (Embryology) کے ماہرین مثلاً: Bailansky, 1981 ان پردوں

کو Membrance Embryonic سے منسوب کرتے ہیں جو کہ، Chorion Amnion اور Allantions ہیں جہاں تک قرآنی آیات میں لوتھڑے کے ذکر کا تعلق ہے جدید تحقیق کے حوالے سے اس لوتھڑے کو Blastocyst کہتے ہیں یہی Blastocyst آٹھ ہفتے بعد Embryo میں تبدیل ہوجاتا ہے، اس کے بعد پرورش کا عمل جاری رہتا ہے اور بچہ پیدا ہونے تک ہم اسے Fctus کہتے ہیں۔ Embryo کی باہر کی دیوار کے خلیے ماں کی Endometrium کے خلیوں سے مل کر Placenta بناتے ہیں جس کی مدد سے بچے کو خوراک ملتی ہے۔

**۲۔جنس کے تعین میں بنیادی کردار نطفے کا ہوتا ہے:۔**

علم الجنین کی جدید تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے۔کہ جنس کے تعین کا تمام تر دارومدار مرد کے نطفے پر ہوتا ہے' کیونکہ اس میں ایکس' وائی، (X-Y) دونوں کردموسوم ہوتے ہیں جو جنین کی جنس کا تعین کرتے ہیں اس میں اہم Y کردموسوم ہے۔ جو نر جنس میں باپ کی طرف سے آتا ہے مادہ جنس میں ایک x کروموسوم باپ کی طرف سے اور x کروسوم ماں کی طرف سے ملتا ہے ماں میں نر جنس پیدا کرنے والا y کروموسوم نہیں ہوتا۔ یہ y کروموسوم صرف مرد کیطر ف سے آتا ہے لہذا فیملی میں بیٹے نہ پیدا ہونے میں عورت کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا صرف مرد ذمہ دار ہوتا ہے ایک جگہ ارشاد ہے " ومن آیتہ ان خلق لکم من انفسکم ازواجا" (اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہارے ہی نفسوں میں سے جوڑے بنائے) قرآن حکیم نے صدیوں پہلے یہ اہم انکشاف کیا ہے جب کہ مذکورہ آیت نمبر ۳ میں ہے" اے لوگو! اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک خلیہ (Zygote Cell) سے پیدا کیا اور پھر اس سے اس کا جوڑ بنایا اور دوسری آیت میں ہے" وانہ خلق الزوجین الذکر والانثی من نطفة اذا تمنی" (اسی نے نر اور مادہ کو اسی (مرد کے) نطفہ سے پیدا کیا جب وہ رحم میں ٹپکایا جاتا ہے) نر بنے کی وضاحت کردی۔

۳۔ نطفہ رحم مادر میں ایک محفوظ مقام پر منتقل ہو جاتا ہے:۔

قدرت کی کرشمہ سازی ملاحظہ ہو کہ جب پہلا سپرم (Sperm) عورت کے نطفہ (Ovum) سے مل کر اس رحم میں داخل ہوتا ہے تو اسی وقت (Ovum) پر ایک جھلی (Membrane) آجاتی ہے جو دوسرے سپرم کو اس میں داخل ہونے سے روک دیتی ہے جسے (Fertilizing Membran) کہا جاتا ہے جیسا کہ مذکورہ آیت نمبر چھ میں ہے نالیوں (Fallopian Tubes) کے راستے سے گزر کر رحم مادر (Uterus) میں اتر جاتا ہے اور وہیں ایک خاص مقام پر ٹھر جاتا ہے جس کے متعلق قرآن یہ کہتا ہے "ونقر فی الارحام ما نشاء الی اجل مسمیً" (ہم جسے چاہتے ہیں ماؤں کے رحموں میں ایک مقرر میعاد تک ٹھہرا دیتے ہیں) قرآن نے رحم مادری کو "قرار مکین" کہہ کر یہ واضح کیا ہے کہ جنین (Embryo) کے لئے یہ سب سے بہتر اور محفوظ مقام ہے رحم میں جنین کو جن پردوں سے ڈھانپ دیا جاتا ہے اسے (Embryonic Membrance) کہتے ہیں۔

۴۔ رحم مادر میں تین اندھیروں میں انسانی تخلیق کا عمل وجود میں آتا ہے:۔

تقریباً ایک صدی قبل تک یہ سمجھا جاتا تھا کہ ایک انسان کی پیدائش کا عمل صرف ماں کے پیٹ میں موجود رحم میں وقوع پذیر ہوتا ہے یعنی صرف ایک تاریک حالت میں، مگر قرآن حکیم یہ انکشاف کرتا ہے کہ قدرت کا یہ تخلیقی شاہکار انتہائی احتیاط اور حفاظت کے ساتھ تین پردوں یا تاریکیوں میں تشکیل پاتا ہے جیسا کہ مذکورہ آیت نمبر ۷ میں کہا گیا ہے "وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تاریکیوں کی تین پردوں میں ایک کے بعد ایک شکل دیتا چلا جاتا ہے جدید سائنس آج ان تینوں پردوں کی تصدیق کر رہی ہے جو درج ذیل ہیں۔

(۱) شکم مادر کی دیوار (The Anterior Abdominal Wall)

(۲) رحمی دیوار (The Uterine Wall)

(۳) غلاف جنین جھلی (The Amniochorionic Membrance)

(Chorion)-3 (Allantois)-2 (Amnion)-1

ایک دوسری روایت میں جو حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا' جو نطفہ پر بیالیس راتین گزر جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتے ہیں جو اس کی شکل وصورت بناتا ہے اور اس میں سننے اور دیکھنے کی قوت پیدا کرتا ہے کھال' گوشت اور ہڈیاں بناتا ہے پھر دریافت کرتا ہے "اے میرے رب! نر ہوگا یا مادہ؟ اللہ تعالیٰ جو چاہتے ہیں فیصلہ فرماتے ہیں اور فرشتہ لکھ لیتا ہے پھر وہ فرشتہ پوچھتا ہے اس کی عمر کتنی ہوگی؟ اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں جو چاہتے ہیں فیصلہ فرماتے ہیں اور فرشتہ لکھ لیتا ہے' پھر وہ فرشتہ لکھا ہوا ورق اپنے ہاتھ میں لیکر نکل جاتا ہے اور اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کرتا" جدید تحقیق نے اب ثابت کر دیا ہے کہ ہر شخص (Except Twins) کا جینیٹک میک اپ مختلف ہوتا ہے جس میں اس کی صلاحیت' شکل ذہنی کیفیت' عمر وغیرہ کا انحصار اس جنس کی (Genes) متعین کرتی ہے یہ (Genes) لاکھوں (Nuelcotides) ہے:۔

۵۔ جنین کی سماعت بصارت سے مقدم ہوتی ہے:۔

جنین کی نشوونما کے مختلف مراحل کا ذکر کرتے ہوئے قرآن حکیم نے اس کی سماعت کو بصارت پر مقدم رکھا ہے مثلاً مذکورہ آیت نمبر۴ میں ہے" بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا" دوسری روایت میں ہے۔ "وجعل لکم السمع والابصار والافئدة" اس نے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل (دماغ) بنائے اور مذکورہ حدیث جو کہ حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے" میں بھی سماعت کا ذکر بصارت سے پہلے آیا ہے۔ ایمبریالوجی کی جدید تحقیقات نے آج اس حقیقت کو واضح کر دیا ہے کہ جنین کا نشوونما چھوٹے مہینے میں کامل ہو جاتا ہے۔ مگر اس کی بصارت کی نشوونما کچھ تاخیر سے ہوتی ہے اس لئے جنین اسی وقت سے بعض خارجی آوازیں اور واقعات سن سکتا ہے۔ جس طرح نومولود بچہ ولادت کے فوراً بعد خود بخود سن سکتا ہے لیکن اشیاء کو پوری وضاحت کے ساتھ چھ ماہ کی عمر ہونے

سے پہلے نہیں دیکھ سکتا۔ چھ ماہ میں اس کی آنکھوں میں بینائی کے پردے کی نمو مکمل ہو جاتی ہے۔ (۲۲)
جنین کے متعلق یہ مراحل ہیں جن کا سراغ لگانے میں سائنس صدیوں کی تحقیق کے بعد کامیاب ہوئی ہے جو قرآن کریم نے آج سے چودہ سو سال قبل بیان کر دیے ہیں اور اس شعبے کے ماہرین نے اس کا برملا اعتراف کر لیا ہے مشہور فرانسیسی ڈاکٹر ریس بوکائے لکھتے ہیں۔

*Embroyologists wil be surprised to find in the Quranic ext, revealed to 1400years ago,and in his hadith,information on the stages of development (ﷺProphet,Muhammad of the embryo)*

آخر میں مذہب اور سائنس سے وابستہ اہل علم وفضل سے میری گذارش ہے اور جسے میں آج کی اہم ضرورت محسوس کرتا ہوں یہ ہے کہ وہ قرآنی علوم کا جدید تحقیقات کی روشنی میں جائزہ لے کر اسکے علمی اور سائنسی اعجاز کو نمایاں کریں اور اس کتاب ہدایت سے جو کہ تمام علوم کا سرچشمہ ومنبع ہے نہ صرف پوری انسانیت کو مستفید کریں بلکہ عصر حاضر کے باطل نظریات اور فلسفوں کو رد کرتے ہوئے اہل باطل پر اسی طرح حجت قائم کریں جس طرح قرآن حکیم کی بے نظیر فصاحت وبلاغت کے اعجاز نے اہل عرب کی زبانیں خاموش کر کے ان کے خلاف حجت قائم کردی تھی۔ اس لئے ہمارا ایمان ہے کہ علم ومعرفت، حقیقت وصداقت اور رشد وہدایت کا واحد اور حقیقی منبع وسرچشمہ صرف قرآن حکیم ہے۔ " ان هذ االقرآن يهدى للتى هى اقوام" (یہ قرآن بلاشبہ وہ راستہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھا ہے)

بقول اقبالؒ: نسخہ اسرار تکوین حیات : بے ثبات از قوتش گیرد ثبات

اللہ تعالیٰ ہمیں اس نعمت عظمیٰ کی قدر دانی اور اس سے حقیقی استفادہ کی سعادت دے نوازے۔ (آمین)

(بشکریہ المباحث الاسلامیۃ بنوں)

# تاریخ حج و حرمین

## مع

## طریقہ حج وعمرہ اور جدید مسائل

**اس کتاب میں تاریخ حج وحرمین کے ساتھ فقہی مسائل کو انتہائی آسان طریقہ سے بیان کیاگیا ہے اور بعض اہم مسائل میں جملہ مذاہب کی رعایت کرتے ہوئے دلائل کے ساتھ توسع و آسانی کواختیار کیاگیا ہے**

ڈاکٹر مولانا شبیر احمد

امام و خطیب

جامع مسجد سڈنی آسٹریلیا